ٹیم انڈیا ہوم گراؤنڈ پر 46 رنز پر ڈھیر، مہمان گیند بازوں کی آئی آندھی

کوہلی-روہت شرما اور سرفراز خان جیسے 5 کھلاڑی صفر پر آؤٹ

نئی دہلی، 17 اکتوبر (آئی این ایس انڈیا) بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ بنگلورو کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں کھیلا جا رہا ہے۔ بارش کے باعث میچ کے پہلے دن کا کھیل نہ ہو سکا۔ لیکن دوسرے دن جب میچ شروع ہوا تو ہندوستانی ٹیم نے ایک شرمناک ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے والی ہندوستانی ٹیم لنچ کے بعد 31.2 اوور میں صرف 46 رن پر ڈھیر ہوگئی۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں بھارت کا تیسرا کم ترین سکور ہے۔ ہندوستان کا پچھلا کم ترین اسکور 36 تھا، جو اس نے 2021 میں ایڈیلیڈ اوول میں آسٹریلیا کے خلاف ڈے نائٹ ٹیسٹ میچ میں بنایا تھا۔ دوسرا کم ترین سکور 1974 میں انگلینڈ کے خلاف 42 رنز تھا۔ پانچ ہندوستانی بلے باز اپنا کھاتہ بھی نہ کھول سکے جبکہ صرف دو بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ ویرات کوہلی کو تیسرے نمبر پر ترقی دیے جانے پر گراؤنڈ پر موجود تماشائیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی لیکن ویلیز نے کوہلی کو کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین واپس بھیج دیا۔ سازگار حالات میں نیوزی لینڈ کے تین تیز گیند بازوں نے سوئنگ اور سیم سے ہندوستانی بلے بازوں کا سخت امتحان لیا۔ فاسٹ بولر میٹ ہنری نے 33 ٹیسٹ میچوں میں اپنی 100 ویں ٹیسٹ وکٹ بھی مکمل کی جس میں انہوں نے آج پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ جب کہ اپنا پہلا میچ کھیل رہے ولیم اورورکی نے چار اور ٹم ساؤتھی نے کپتان روہت شرما کی قیمتی وکٹ حاصل کی۔ خیال رہے کہ نیوزی لینڈ نے اپنی اننگز کا آغاز صبر وتحمل کے ساتھ کیا۔ تادم تحریر نیوزی لینڈ نے ایک وکٹ گنوا کر 108 رن بنالئے ہیں، جس میں ڈیون کانوے کی نصف سنچری بھی شامل ہے۔

ملتان ٹیسٹ: دوسری اننگز میں

114 رنز پر پاکستان کی آدھی ٹیم پویلین لوٹ گئی

ملتان، 17 اکتوبر (آئی این ایس انڈیا) تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے دوسرے میچ کے تیسرے روز پاکستان کی دوسری اننگز میں بیٹنگ جاری ہے اور گرین کیپس نے 5 وکٹوں کے نقصان پر 133 رنز بنا لیے ہیں۔ ملتان کے انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے جارہے میچ میں انگلینڈ نے اپنی پہلی نامکمل اننگز کا آغاز 239 رنز 6 کھلاڑی آؤٹ سے کیا لیکن 248 رنز پر ساجد خان نے بریندن کیرس کو 4 رنز پر پویلین لوٹا دیا اور اننگز میں اپنا پانچواں شکار کیا جبکہ اگلے آنے والے کھلاڑی میتھیو پوٹس کو بھی ساجد خان نے بولڈ کیا، انہوں نے 6 رنز اسکور کیے۔ جیمی اسمتھ 21 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ جیک لیچ 25 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پاکستان کی جانب سے ساجد خان نے 7 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ 3 وکٹیں نعمان علی کے حصے میں آئیں۔ پہلی اننگز کی طرح دوسری اننگز میں بھی پاکستان کا آغاز مایوس کن رہا اور 9 کے مجموعے پر عبداللہ شفیق صرف 4 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے جبکہ کپتان شان مسعود بھی 11 رن کے مہمان ثابت ہوئے، دونوں کھلاڑیوں کو ثاقب بشیر نے آؤٹ کیا۔ صائم ایوب پاکستان کے آؤٹ ہونے والے تیسرے کھلاڑی تھے جبکہ پہلی اننگز کے سنچری اسکورر کامران غلام 26 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، وکٹ کیپر بیٹر محمد رضوان بھی 23 رنز کے مہمان ثابت ہوئے۔ پاکستان نے 5 وکٹوں کے نقصان پر 133 رنز بنالیے ہیں اور میزبان ٹیم کو مجموعی طور پر 209 رنز کی سبقت حاصل ہو چکی ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان نے پہلی اننگز میں ٹیسٹ ڈیبو کرنے والے کامران غلام کی سنچری کی بدولت 366 رنز اسکور کیے تھے جبکہ انگلینڈ نے کھیل کے دوسرے روز 6 وکٹوں کے نقصان پر 239 رنز بنائے تھے۔ تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں انگلینڈ نے پاکستان کو ایک اننگز اور 47 رنز سے شکست دی تھی، مہمان ٹیم کو سیریز میں ایک صفر کی برتری حاصل ہے۔ تادم تحریر پاکستان نے اپنی دوسری اننگز میں چھ وکٹ گنوا کر 147 رن بنالیے ہیں۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے بعد

اب ان دو ٹیموں نے بھی بنائی سیمی فائنل میں جگہ

دبئی، 17 اکتوبر (آئی این ایس انڈیا) ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 کی چار سیمی فائنلسٹ ٹیموں کا فیصلہ ہوگیا ہے۔ سب سے پہلے گروپ اے سے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے سیمی فائنل میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ اب گروپ بی کی بقیہ دو ٹیموں نے بھی سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پاکستان کی شکست کے بعد ٹیم انڈیا کو ٹورنامنٹ سے باہر ہونا پڑا تھا۔ گروپ اے میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے بعد گروپ بی میں ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ نے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ ویسٹ انڈیز نے انگلینڈ کیخلاف کامیابی حاصل کر کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ اس شکست کے ساتھ ہی انگلینڈ ٹورنامنٹ سے باہر ہوگیا۔ ویسٹ انڈیز کی فتح کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے بھی سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کرلی۔ افریقہ بہترنیٹ رن ریٹ کی وجہ سے بازی ماری ہے۔ ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 کا پہلا سیمی فائنل آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان جمعرات 17 اکتوبر کو دبئی کے دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد دوسرا سیمی فائنل ویسٹ انڈیز اور نیوزی لینڈ کے درمیان شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم شارجہ میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد فائنل میچ 20 اکتوبر بروز اتوار کو کھیلا جائے گا، جس میں دونوں سیمی فائنل کی فاتح ٹیمیں فائنل کے لیے میدان میں اتریں گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ٹیم انڈیا کو خراب کارکردگی کی وجہ سے خواتین کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے باہر ہونا پڑا تھا۔ ٹیم انڈیا کی ٹورنامنٹ کی شروعات خراب رہی۔ ٹیم انڈیا نے نیوزی لینڈ کے خلاف میچ کھیل کر ٹورنامنٹ کا آغاز کیا۔ پہلے ہی میچ میں ہندوستانی ٹیم کو 58 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس کے بعد پاکستان کیخلاف کھیلے گئے دوسرے میچ میں ہرمن پریت کور کی کپتانی میں ٹیم انڈیا نے 6 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی جو کہ ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی پہلی جیت تھی۔ اس کے بعد ٹیم انڈیا نے اگلے میچ میں سری لنکا کو 82 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دی۔ اس کے بعد ٹیم انڈیا کو آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گئے گروپ مرحلے کے آخری میچ میں شکست دیکھنی پڑی۔ اس شکست کے ساتھ ہی ٹیم انڈیا کا پورا کھیل ہی بگڑ گیا۔

بین ڈکٹ نے سب سے کم گیندیں کھیل کر دو ہزار ٹسٹ رن مکمل کیا

ملتان، 17 اکتوبر (آئی این ایس انڈیا) انگلینڈ کے اوپننگ بلے باز بین ڈکٹ نے پاکستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے روز شاندار سنچری کے ساتھ ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھا۔ ڈکٹ نے 114 رنز کی اننگز کھیلی جس میں 16 چوکے شامل تھے۔ ان کی کریز پر موجودگی نے انگلینڈ کو پاکستان کے خلاف میچ میں مضبوط پوزیشن حاصل کرنے میں مدد دی۔ اس کے علاوہ، وہ گیندوں کا سامنا کرنے کے لحاظ سے 2000 ٹیسٹ رنز بنانے والے تیز ترین کھلاڑی بن گئے۔ ڈکٹ کو 2000 ٹیسٹ رنز کا سنگ میل عبور کرنے کے لیے 88 رنز درکار تھے۔ کریز پر قیام کے دوران انہوں نے 2,293 گیندوں میں یہ سنگ میل عبور کیا اور نیوزی لینڈ کے ٹم ساؤ? تھی کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ڈکٹ نے پوری اننگز میں جارحانہ انداز اپنایا اور تیز گیند بازوں کے ساتھ ساتھ اسپنرز پر بھی غلبہ حاصل کیا۔ پاکستان کے اسپنر ساجد خان نے آخر کار ان فارم بلے باز کو 114 رنز پر آو?ٹ کر دیا تاہم ان کی اننگز نے انہیں ٹیسٹ کرکٹ میں 2026 رنز تک پہنچانے میں مدد کی۔ دائیں ہاتھ کے اوپنر نے اب ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں 1500 رنز کا ہندسہ عبور کر لیا ہے اور اب تک یہ کارنامہ انجام دینے والے انگلینڈ کے سات کھلاڑیوں کے ایلیٹ کلب میں شامل ہوگئے ہیں۔ وہ اب تک ڈبلیو ٹی سی سائیکل کے دوران تین نصف سنچریاں اور نو سنچریاں بنا چکے ہیں۔

پی سی بی نے سلیکشن کمیٹی کے ارکان کی تعداد کم کردی

کپتان اور ہیڈ کوچ باہر

لاہور، 17 اکتوبر (آئی این ایس انڈیا) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے سلیکشن کمیٹی اراکین کی تعداد 5 کردی۔ بورڈ نے گزشتہ ہفتے 7 سلیکٹرز کے ساتھ کمیٹی میں 4 نان ووٹنگ اراکین کو بھی شامل کیا تھا تاہم اب پی سی بی نے ویب سائٹ پر سلیکشن کمیٹی کے اراکین کی تعداد کو اپ ڈیٹ کردیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے مطابق سلیکشن کمیٹی میں صرف 5 اراکین شامل ہیں جس میں کپتان اور ہیڈ کوچ شامل نہیں۔ بورڈ کا بتانا ہیکہ سلیکشن کمیٹی کے 5 اراکین میں عاقب جاوید، علیم ڈار، اسد شفیق، اظہر علی اور حسن چیمہ شامل ہیں جب کہ پی سی بی نے نان ووٹنگ اراکین بھی ختم کردیے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پلیئنگ الیون میں بھی سلیکٹرز کا کردار بڑھا دیا گیا ہے جس کے پیش نظر سلیکٹرز کوچ اور کپتان سے مشاورت کرکے ٹیم کا اعلان کریں گے، سلیکٹرز ہی پلیئنگ الیون کو کوچ اور کپتان کی مشاورت سے حتمی شکل دیں گے۔

دی ولی عہد کی برسلز میں یورپی، خلیجی سمٹ میں شرکت

برسلز، 17 اکتوبر (آئی این ایس انڈیا) سعودی ولی عہد و وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان نے بدھ کو برسلز میں یورپی، خلیجی سربراہی اجلاس میں شرکت کی ہے۔ الاخبار یہ کے مطابق شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی ہدایت پر ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سمٹ میں سعودی وفد کی سربراہی کررہے ہیں۔ سربراہی اجلاس کا مقصد مشرق وسطی میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کو روکنا ہے۔ اجلاس میں شرکت کے لیے یورپی ہیڈ کوارٹر پہنچنے پر یورپی کونسل کے صدر چارلس مشیل اور یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈرلین نے ولی عہد کا خیر مقدم کیا۔ 27 ملکوں پر مشتمل یورپی یونین، خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے ساتھ مل کر کام کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ واضح رہے جی سی سی ممالک میں سعودی عرب، بحرین، کویت، عمان، قطر اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ سمٹ کا افتتاح کرتے ہوئے چارلس مشیل نے جی سی سی ملکوں کے ساتھ سٹریٹجک شراکت داری قائم کرنے کیلیے یورپی یونین کی آمادگی کا اظہار کیا اور کہا کہ 1989 میں باضابطہ تعلقات کے آغاز کے بعد سربراہان مملکت اور حکومت کی سطح پر پہلا سربراہی اجلاس اتحاد اور امید کا ایک پیغام تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس امید کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے کیونکہ اب مشرق وسطی کی صورتحال سے عالمی استحکام کو خطرہ لاحق ہے۔ خبر کے مطابق یورپی یونین کے سینئر حکام نے گزشتہ روز ریاض میں ایک اجلاس میں بدھ 16 اکتوبر کو برسلز میں ہونے والی یورپی خلیجی سمٹ کے ایجنڈے پر تبادلہ خیال کیا تھا۔

آزاد تجارتی معاہدے کے لیے

مذاکرات جاری رہیں گے: یورپی-خلیجی سمٹ کا اعلامیہ

برسلز، 17 اکتوبر (آئی این ایس انڈیا) برسلز میں ہونے والے یورپی خلیجی سربراہی اجلاس کے اعلامیے میں خلیجی شہریوں کو شینگن ویزے سے استثنیٰ دینے کے حوالے مذاکرات جاری رکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ سعودی عرب کی جانب سے سال 2026 میں سربراہی اجلاس کے دوسرے ایڈیشن کی میزبانی کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ خبر کے مطابق بدھ کو برسلز میں جاری یورپی، خلیجی سربراہی اجلاس کے اختتامی بیان میں کہا گیا کہ غزہ اور لبنان میں جنگ بندی انتہائی ضروری ہے۔ خطے میں امن کو یقینی بنانے کے لیے دو ریاستی حل کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں شریک رہنماؤں نے غزہ پٹی میں فلسطینی شہریوں پر حملوں کی مذمت کی۔ اجلاس میں اس غزہ پٹی میں بڑھتی ہوئی عسکری کارروائیں پر سربراہان کی جانب سے شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے 21 ویں صدی کے عالمی اور علاقائی سلامتی اور خوشحالی میں اضافے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ بیان میں یمن میں بحران کے سیاسی حل تک پہنچنے کے لیے سعودی عرب کی کوششوں کی تعریف کی گئی۔ علاوہ ازیں بحیرہ احمر میں جہاز رانی کے تحفظ کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔

اسرائیل کیخلاف مزاحمتی دھڑوں کی حمایت سے

دریغ نہ کریں گے: پاسداران انقلاب

تہران، 17 اکتوبر (آئی این ایس انڈیا) حالیہ دنوں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خطے کے ممالک کا دورہ کیا تا کہ غیر معمولی کشیدگی کو پرسکون کرنے کی کوشش کی جا سکے۔ اسی دوران ایران اور اسرائیل کی باہمی دھمکیوں کے تناظر میں سپاہ پاسداران انقلاب نے مزید دھمکیاں دی ہیں۔ سپاہ پاسداران انقلاب نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل کے خلاف جدوجہد میں علاقائی اتحادی کے طور پر فیصلہ کن حمایت کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اسرائیلی حکومت کے خلاف اپنے دلیرانہ موقف کے تحت اسلامی مزاحمت کی فیصلہ کن حمایت کرتے رہیں گے۔

ون ڈائریکشن بینڈ کے سابق رکن لیئم پین کی ہوٹل میں پراسرار موت

نیویارک، 17 اکتوبر (آئی این ایس انڈیا) معروف پاپ بینڈ ون ڈائریکشن کے سابق رکن لیئم پین کی ہوٹل کی بالکونی سے گر کر پُراسرار موت واقع ہوئی ہے۔ مقامی حکام کے مطابق 31 سالہ گلوکار بدھ کو ارجنٹائن کے دارالحکومت بیونس آئرس میں ہوٹل کی بالکونی سے گر کر ہلاک ہوئے ہیں۔ بیونس آئرس پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ ہے کہ لیئم پین کا سا سر ہوٹل کی تیسری منزل سے گرے تھے جس کے سبب انہیں شدید چوٹیں آئی تھیں۔ طبی حکام نے جائے وقوع پر ہی ان کی موت کی تصدیق کی تھی۔ دوسری جانب بیونس آئرس کی وزارت سیکیورٹی کے کمیونی کیشن ڈائریکٹر نے بتایا کہ گلوکار نے اپنے کمرے کی بالکونی سے چھلانگ لگائی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مقامی وقت کے مطابق شام پانچ بجے ایمرجنسی کال موصول ہوتے ہی پولیس ہوٹل پہنچی۔ ان کے بقول ہوسکتا ہے کہ گلوکار منشیات یا الکوحل کے زیر اثر ہو۔ خبر کے مطابق 'ہوٹل مینیجر 911 پر کال کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ ان کے پاس آنے والا ایک ایک مہمان نشے میں دھت ہے اور وہ پورے کمرے میں توڑ پھوڑ کر رہا ہے، آپ کسی کو بھیجیں۔ ارجنٹائن کے ایمرجنسی میڈیکل سسٹم کے سربراہ الیرٹو کریسنسی نے مقامی ٹی وی چینل کو بتایا کہ حکام گلوکار کی موت کے ہر پہلو سے تحقیقات کررہے ہیں اور ان کا پوسٹ مارٹم بھی کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ لیئم پین شراب نوشی سے متعلق جدوجہد کرنے کے بارے میں بات چیت کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے 2023 میں اپنے یوٹیوب چینل پر ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی جس میں انہوں نے بتایا کہ وہ اپنا علاج کرانے کے بعد چھ ماہ تک پُرسکون رہے تھے۔ اداکار کی موت کی خبر سامنے آتے ہی ہوٹل کے باہر 'ون ڈائریکشن' بینڈ کے مداحوں کا رش لگ گیا اور ان کی جانب سے رنج وغم کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ون ڈائریکشن بینڈ 2010 میں بنا تھا اور لیئم پین بینڈ کے پانچ اراکین میں سے ایک تھے۔ سن 2016 کے بعد سے بینڈ کے اراکین نے اپنے اپنے سولو کریئر کا آغاز کیا۔

بیجنگ جلد ھی 'غیر پرامن' تائیوان کے دوبارہ اتحاد کے لیے

انسداد علیحدگی کے قانون کی وضاحت کرسکتا ہے

واشنگٹن۔ 17 اکتوبر (ایم این این) ایک سابق امریکی ایلچی اور تائیوان کے قانون ساز نے متنبہ کیا ہے کہ بیجنگ سرزمین چین کے قانون کے بارے میں مزید تفصیل کا جائزہ لے سکتا ہے جو اسے تائیوان کے ساتھ "غیر پرامن" دوبارہ اتحاد کی طرف کام کرنے کے قابل بناتا ہے۔ تائی پے سٹی کونسلر وانسٹ چاو کے مطابق، اگلے سال بیجنگ اپنے انسداد علیحدگی کے قانون کی 20 ویں سالگرہ کو یہ واضح کرنے کے لیے استعمال کرسکتا ہے کہ تائیوان کے خلاف کس طرح "غیر پرامن طریقے" اختیار کیے جاسکتے ہیں۔ چاو نے منگل کو واشنگٹن کے ایک تھنک ٹینک سینٹر فار اسٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز کی جانب سے قانون کے قانونی مضمرات کا جائزہ لینے والی رپورٹ کے اجراء کے موقع پر اپنے اختتامی کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ انسداد علیحدگی کے قانون کو مزید ہتھیار بنانا نہ صرف ممکن ہے بلکہ امکان ہے۔ چینی صدر [اینٹی سیشن قانون] کی اس طرح تشریح کی ہے جو ماضی میں ان کے جانشینوں میں سے کسی نے نہیں کی تھی۔ 2005 میں نافذ کیا گیا، قانون کہتا ہے کہ تائیوان چین کا ایک حصہ ہے اور اگر "پرامن اتحاد" مزید قابل حصول نہیں ہے تو غیر پرامن طریقے اختیار کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ مئی میں، بیجنگ کے اعلیٰ قانونی اداروں نے رہنما خطوط جاری کیے جن میں "علیحدگی پسندوں" کے لیے قانونی نتائج کی تفصیل دی گئی تھی جنہیں انتہائی علیحدگی پسندانہ کارروائیاں کرنے پر موت کی سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جس سے "ریاست اور عوام کو شدید خطرہ لاحق ہوگیا"۔ کراس سٹریٹ تناؤ خاص طور پر 2016 کے بعد سے زیادہ ہے جب تائیوان کی سابق رہنما تسائی انگ وین کی قیادت میں ازادی کی طرف جھکاو رکھنے والی ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی جزیرے کی حکمران جماعت بن گئی۔ 2020 سے سائی کے نائب صدر، ولیم لائی چنگ۔ ٹے نے جنوری میں جزیرے کے رہنما کے طور پر انتخاب جیتا تھا۔ بیجنگ لائی کو، جو ڈی پی پی کے بھی ہیں، کو ایک "ضد علیحدگی پسند" کے طور پر مانتا ہے، ماضی میں اس بات سے انکار کر چکا ہے کہ سرزمین چین کی تائیوان پر خودمختاری ہے۔ 10 اکتوبر کو جمہوریہ چین کے قیام کی یاد میں اپنی تقریر میں- جو سرکاری نام تائیوان نے استعمال کیا - لائی نے زور دے کر کہا کہ تائیوان اور سرزمین چین "ایک دوسرے کے ماتحت نہیں ہیں" اور جزیرے کی "قومی خودمختاری کی خلاف ورزی نہیں کی جاسکتی۔

چین کے مبہم قوانین اختلاف اور سرگرمی کو سزا دینے کا ایک آلہ

بیجنگ۔ 17 اکتوبر (ایم این این) چین کے قانونی نظام کو اختلاف رائے اور فعالیت کو روکنے کے لیے مبہم اور وسیع قوانین کے استعمال کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ صدر شی جن پنگ کی قیادت میں، یہ حربہ شدت اختیار کر گیا ہے، ناقدین نے چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) پر اپنے قانونی نظام کو ازادی اظہار کو دبانے، سیاسی مخالفت کو سزا دینے اور اپنی غیر چیلنج شدہ حکمرانی کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے قانونی نظام کو چلانے کا الزام لگایا ہے۔ قومی سلامتی کے قوانین سے لے کر "جھگڑے اٹھانے" کے الزامات تک، چینی حکومت نے اپنے قانونی ہتھیاروں کو وسیع کر کے کارکنوں، وکلاء، صحافیوں، اور یہاں تک کہ عام شہریوں کو بھی نشانہ بنایا ہے جو اس کے اختیار کو چیلنج کرتے ہیں۔ چین کا قانونی فریم ورک حکام کو ریاست کے لیے خطرہ سمجھے جانے والے وسیع پیمانے پر اقدامات کے لیے افراد کو گرفتار کرنے اور سزا دینے کی اجازت دیتا ہے۔ سب سے نمایاں مثالوں میں سے ایک "قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے" کا تصور ہے، جس کی سی سی پی نے وسیع پیمانے پر تشریح کی ہے۔ اس فریم ورک کے تحت، انسانی حقوق کی وکالت سے لے کر حکومتی پالیسیوں پر عوامی تنقید تک کی سرگرمیوں کو ریاستی استحکام کے لیے خطرہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ 2015 کے قومی سلامتی کے قانون اور 2020 کے ہانگ کانگ کے قومی سلامتی کے قانون جیسے قوانین اختلاف رائے کو مجرمانہ رویے کے طور پر بیان کرنے کے لیے حکام کو بہت زیادہ عرض البلد فراہم کرتے ہیں۔ ان قوانین میں "ریاستی طاقت کی تخریب کاری"، "علیحدگی پسندی،" اور "دہشت گردی" جیسے الزامات شامل ہیں، لیکن ان کی تعریفیں جان بوجھ کر مبہم ہیں، جس سے حکومت ان کو وسیع پیمانے پر کارروائیوں پر لاگو کر سکتی ہے۔ ہانگ کانگ میں قومی سلامتی کے قانون کا استعمال نہ صرف ازادی کی وکالت کرنے والے مظاہرین بلکہ صحافیوں، جمہوریت کے حامی کارکنوں اور مخالف سیاست دانوں کو بھی نشانہ بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ مین لینڈ چین میں، نسلی اقلیتوں کو دبانے کے لیے اسی طرح کے الزامات کا استعمال کیا گیا ہے، خاص طور پر سنکیانگ اور تبت میں۔ شاید چین میں سرگرم کارکنوں اور اختلاف کرنے والوں کے خلاف استعمال ہونے والا سب سے بدنام ترین الزام "جھگڑے اٹھانا اور پریشانی کو ہوا دینا" ہے۔ یہ الزامات عام طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ رپورٹ میں گرفتاری کے دوران فوجداری مقدمات میں نمایاں اضافہ ظاہر کیا گیا ہے، جن میں سماجی نظم وضبط میں رکاوٹ ڈالنے اور عوامی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کے الزامات ہیں۔ چین کے اینٹی کلٹ قوانین انسانی حقوق کے محافظوں کو دبانے میں بھی کردار ادا کرتے ہیں، انسانی حقوق سے متعلق ادھے سے زیادہ کیسز کا تعلق مذہب مخالف قانون سازی سے ہے۔

تائیوان کی مین لینڈ افیئرز کونسل نے

صدر لائی کے قومی دن کی تقریر پر چین کی تنقید کو مسترد کردیا

تائی پے۔ 17 اکتوبر (ایم این این) تائیوان کی مین لینڈ افیئرز کونسل (MAC) نے صدر لائی چنگ ٹے کے قومی دن کے خطاب پر چین کی تنقید کو مسترد کردیا ہے، اور الزام لگایا ہے کہ چین تائیوان کو ایک اور ہانگ کانگ میں تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایم اے سی کے بیان میں چین کے موقف کی مذمت کی گئی، جس میں "ایک چین کے اصول" اور 1992 "کے اتفاق رائے" پر زور شامل ہے، جسے تائیوان کی خودمختاری اور ایک علیحدہ وجود کے طور پر وجود کو کمزور کرنے کی کوششوں کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ چین کے تائیوان امور کے دفتر کی جانب سے لائی کی تقریر کو "تائیوان کی ازادی کا منشور" قرار دینے کے جواب میں، مین لینڈ افیئرز کمیٹی نے زور دے کر کہا کہ تائیوان عوامی جمہوریہ چین کا ماتحت نہیں ہے اور پی آر سی کو تائیوان کی نمائندگی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ صدر لائی کے خطاب میں تائیوان کی آزادی اور خودمختاری پر زور دیا گیا، یہ بتاتے ہوئے کہ ان کا مشن ملک کی بقا اور ترقی کا تحفظ اور اس کی خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی یا الحاق کو روکنا ہے۔

دبئی گلوبل ویلیج کے 29 ویں سیزن کا

رنگارنگ تقریب سے آغاز

دبئی، 17 اکتوبر (آئی این ایس انڈیا) دبئی گلوبل ویلج کے 29 ویں سیزن کا آغاز بدھ کو رنگارنگ تقریب سے ہوا۔ یہ دنیا کے سب سے بڑے ثقافتی پارکوں میں سے ایک ہے اور 90 سے زیادہ ثقافتوں کی میزبانی کرتا ہے۔ گلوبل ویلج نے نئے پویلین، اپ گریڈڈ مارکیٹس اور نئے فوڈ کورٹ ایریا کے ساتھ اپنے دروازے کھول دیے۔ وام کے مطابق یہ سیزن 11 مئی 2025 تک جاری رہے گا۔ 30 ثقافتی پویلین کے ساتھ یہاں ساڑھے تین ہزار سے زیادہ شاپس ہیں۔ وزیٹرز پرکشش مقامات اور ایڈونچرز سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ اس سیزن میں تین نئے پویلین کھولے جائیں گے۔ ان میں اردن پویلین، عراق پویلین اور سری لنکا اور بنگلہ دیش پویلین شامل ہیں۔ وزیٹرز ان ممالک کی ثقافتوں، روایات اور پکوانوں کے ساتھ منفرد خریداری کے تجربات سے بھی لطف اندوز ہوسکیں گے۔ چلڈرن تھیٹر مشہور کارٹون کرداروں کے ساتھ شوز پیش کرے گا۔ اس کے علاوہ گلوبل ویلج کے داخلی دروازے پر گنبد میں ایک تھری ڈی شو پیش کیا جائے گا۔ ہر جمعے اور سنیچر رات 9 بجے گلوبل ویلج میں آتشبازی کا نظارہ کیا جاسکے گا۔

☆☆ آسٹریلیا کے سب سے بڑے پنشن فنڈ کے سرمایہ کاری کے سربراہ کا کہنا ہے کہ چین کے محرک کے تازہ ترین اقدام سے ملک کے پراپرٹی بحران کو مستحکم کرنے میں مدد مل سکتی ہے لیکن سرمایہ کاروں کو معیشت کے عروج کے سالوں کے اختتام کے لیے پوزیشن حاصل کرنی چاہیے۔ اسٹریلین سپر کے چیف انویسٹمنٹ افیسر مارک ڈیلانی، جو کہ بلین 229 بلین ڈالر سے زیادہ کا انتظام کرتے ہیں۔

مائیکل روبن نے امریکا اور کینیڈا میں خالصتانی انتہاپسندی کے بڑھتے ہوئے خطرے سے خبردار کیا

واشنگٹن۔ 17 اکتوبر (ایم این این) امریکن انٹرپرائز انسٹی ٹیوٹ کے ایک سینئر فیلو مائیکل روبن، دلیل دیتے ہیں کہ خالصتانی تحریک امریکہ اور کینیڈا کے لیے ایک اہم خطرہ ہے۔ روبن دونوں ممالک میں خالصتانی عناصر کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتا ہے، جس میں پرتشدد واقعات اور پناہ کے جھوٹے دعووں اور بڑی برادریوں کی تعمیر کے لیے امیگریشن کا سلسلہ شامل ہے۔ وہ خالصتانی انتہا پسندی اور القاعدہ اور اخوان المسلمون جیسے دیگر دہشت گرد گروہوں کے درمیان مماثلتیں کھینچتا ہے، اور انتہا پسندی کی دیگر اقسام کے مقابلے خالصتانی تشدد پر توجہ نہ دینے پر تنقید کرتا ہے۔